میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ شام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 16 محرم 1438ھ | 17/10/2016 | نمبر: 001/1438

# دھمکیوں اور ہراساں کرنے کے بعد دمشق میں غوطہ سے حزب التحریر کے دو اراکین کا اغوا

منگل 11 اکتوبر 2016 کو حاجی عبد الملک (عمر 55) کو سکبا شہر سے اغوا کر لیا گیا۔ چار دن کے بعد ان کے بھائی ابو عبد الرحیم جوبار (عمر 32) کو ایم ترما علاقے سے ہفتے کی رات 15 اکتوبر 2016 کو اغوا کیا گیا۔

ہم وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ اغوا کی کاروائی اکسانے، دھمکانے اور غلط بیانی کی مہم کے بعد عمل میں آئی جس میں نے حاملین دعوت کو دمشق کے علاقے غوطہ میں نشانہ بنایا گیا اور یہ کاروائی فیلاق الرحمٰن (ایک گروپ) اور اس سے جڑے دوسرے لوگوں کے ذریعے کی گئی۔ فیلاق الرحمٰن کا ان دونوں علاقوں پر کنٹرول ہے جہاں پر دونوں جرائم ہوئے ہیں۔ یہ اغوا کی کوشش جیش الاسلام کی جانب سے 4 اپریل 2015 کو شیخ ابو صہیب العجّار کے قتل کی کوشش اور 26 اپریل 2015 کو حزب التحریر کے دو اراکین کی دوما شہر میں اغوا، اور بعد میں یہ بھی پتہ چلا کہ وہ سات مہینے تک جیش الاسلام کی قید میں تھے، کے بعد ہوئی۔ ان بے مقصد جرائم کرنے والوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اس فرمان کا بھی خوف نہیں کیا کہ

**(وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ)**

"اور زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش نہ کرو یقیناً اللہ فساد پھیلانے والوں کو پسند نہیں کرتا (القصص:77)۔

اور اللہ کا فرمانا

**(وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ)**

"اور اللہ مفسدین کو پسند نہیں کرتا" (المائدہ:64)۔

ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ شام کے لوگ اپنے درمیان موجود ان فسادیوں کو جوابدہی کیے بغیر نہیں چھوڑیں گے، شام کے لوگ اسد کے مجرمانہ ظلم و تشدّد اور فسادی دور حکومت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے (مظاہروں کے ذریعہ) نکل پڑے تھے۔ فیلاق الرحمٰن کے رہنماؤں کو اس جرم کے کرنے والوں کو سزا دینی چاہئے اور ان کو اللہ سے ڈرنا چاہئے جو کہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو بے روک ٹوک اختیار دے دیا گیا ہے اور ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے اور یہ کہ اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔

اے شام کے مسلمانوں اور غوطہ کے لوگوں! ویسے ہی بنے رہو جیسا کہ اللہ تمہیں دیکھنا چاہتا ہے یعنی سچّائی کے مددگار اور اپنے عوام کے محافظ، اور روک دو ان اغوا کرنے والوں کو جو تمہارے بیٹوں کو اغوا کرتے ہیں۔ اور جان لو کہ تمہارا سچّائی کا مطالبہ کرنا اور اس پر صبر کے ساتھ ڈٹے رہنا ان لوگوں کی راہ میں رکاوٹ ہو گا جو تمہارے لہو اور تمہارے مقدّسات کی پرواہ نہیں کرتے اور تمہارے انقلاب کو راستے سے بھٹکانا چاہتے ہیں۔ اور اپنے داعیان کا ساتھ دو۔ ظالموں کا ظلم اور خوف تمہیں حق گوئی سے باز نہ رکھے۔

امام احمد نے اپنے مسند میں ابو سعید سے روائت کیا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا،

**«لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ فِي حَقٍّ إِذَا رَآهُ، أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ»**

"تم میں سے کسی کو لوگوں کا ڈر حق گوئی سے نہ روک دے اگر اس نے اسے دیکھا، شاہد ہوا یا سنا ہو"۔

**ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس**

ای میل: media@tahrir-syria.info
شام کی ویب سائٹ: www.tahrir-syria.info
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info